مفید طریقۂ حفظ قرآن

جامعہ محمدیہ بارابابھلی احمد نگر۔مہاراشٹر،الہند

بسم اللہ الرحمٰن ارحیم

(۱) :سبق یاد کرنے سے پہلے ناظرہ خوب اچھی طرح پڑھیں، پھر اس طالب علم کو سنائیں جو اس پارے کو حفظ کر چکا ہو، کثرت سے اعرابی غلطیاں کرنا یہ ناظرہ کچّا ہونے کی علامت ہے۔لہذا اپنے استاذ یا کسی طالب علم کے پاس ناظرہ پڑھیں،اس کے بعد ہی آگے سبق یاد کرنا شروع کریں۔

(۲) :سبق یاد کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک آیت یاد کریں، پھر دوسری آیت یاد کریں، دونوں کو زبانی پڑھیں، پھر تیسری آیت یاد کریں، جب یاد ہوجائے تو تینوں کو دیکھ کر پڑھیں،اور الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں،اور اگلے پچھلے کلمات کو جوڑتے رہیں،اور آواز تھوڑی اونچی رکھیں، کہ زبان پر حروف چڑھنے کے ساتھ دماغ پر بھی جم جائیں،اور تھوڑا ہلتے بھی رہیں، تاکہ بدن میں سستی نہ آجائے،اور ذہن منتشر نہ ہونے پائے۔

(۳) :فجر میں جو سبق سنانا ہے وہ سبق طالب علم مغرب میں اپنے استاذ کو بغیر غلطی کے سنائے (ایسا کرنے سے زندگی بھر ان شاءاللہ قرآن نہیں بھولے گا)اور سبق کا پارہ وآموختہ کچّا نہ ہوگا،اوسط درجہ کا طالب علم ایک نشست یادونشست میں ضرور سنائے۔

(۴) :مغرب کے بعد سبق سنانے میں استاذ جو نشان لگائے اس کی اچھی طرح تصحیح کرے تاکہ فجر میں غلطی نہ آئے (۵) فجر میں سبق سنانے کے بعد استاذ کے قریب بیٹھ کر دوبارہ وہی سبق پڑھیں، تاکہ ہمت بڑھے اور سبق مزید پختہ ہو۔

(۶) :دوپہر کا آموختہ سنانے کے بعد آج کا سبق یاد کریں،اور کسی طالب علم کو ضرور سنائیں۔

(۷) :طالب علم کسی وجہ سے فجر میں سبق نہ سنا سکا تو ناشتہ کے بعد نہ سنائے بلکہ دوپہر کا آموختہ سنانے کے بعد سنائے، ورنہ سبق کا پارہ کچا رہے گا۔

(۸) :دوپہر کا آموختہ سنانے کے بعد آج کا سنایا ہوا سبق یاد کر کے کسی طالب علم کو سنائیں،اس کے بعد ہی اگلا سبق یاد کریں،اس طریقہ سے پارہ کچا نہ ہوگا۔

(۹) :سبق کا پارہ یاد کرتے وقت سبق سے متصل چار سبق رکوع کے اعتبار سے دو مرتبہ ناظرہ پڑھیں اور دو مرتبہ حفظ پڑھیں،اور اس سے پہلے کے تین سبق کو ایک مرتبہ ناظرہ پڑھیں دو مرتبہ حفظ پڑھیں،اس سے پہلے کے دو سبق ایک مرتبہ ناظرہ ایک مرتبہ حفظ پڑھیں، اُس کے بعد ایک مرتبہ سیدھا ناظرہ پڑھیں، سنیچر اتوار کو سیدھا پارہ سنائیں، پیر کو اُلٹا، منگل بدھ کو سیدھا، جمعرات کو اُلٹا پارہ سنائیں۔

(۱۰) :سبق کا پارہ ناشتہ کے بعد ہی سنائیں تاکہ وقفہ کے بعد صباحی دور اپنے وقت پر سنا سکیں۔

(۱۱) :سبق کی مقدار ایک صفحہ سے زائد ہو اور سبق کا پارہ آدھے سے زیادہ ہوا ہو تو جمعرات کے دن سبق سے متصل کچھ صفحات،اور شروع پارہ سے کچھ صفحات ملا کر سنائیں۔

(۱۲) :جن طلبہ کی سبق کی مقدار ایک صفحہ سے کم ہو، آدھا پارہ ہونے کے بعد پہلے دن سبق سے متصل پانچ صفحات اور شروع پارہ سے پانچ صفحات ملا کر آدھا پارہ سنائیں دوسرے دن سبق سے متصل دس صفحات سنائیں، (۱۳) سبق کا پارہ کچا ہو جائے تو ایک دن سبق کی مقدار کم کر دیں،اور پارہ پکا کریں۔

(۱۴) :سبق پارہ اور آموختہ ٹھہر ٹھہر کر ہی یاد کریں،اور ٹھہر ٹھہر کر ہی اپنے استاذ کو سنائیں، پاؤ پارہ ۱۰ منٹ میں، آدھا پارہ ۲۰ منٹ میں،اور ایک پارہ ۴۰ منٹ میں سنائیں اس سے لہجہ بنے گا، حروف نہیں کٹیں گے اور تمام غلطیاں درست ہوں گی۔

(۱۵) :پارہ ختم ہونے کے بعد وہی پارہ دو دن سنائیں، پہلے دن سبق کے پارے میں آخر کا آدھا پارہ اور آموختہ میں شروع کا آدھا پارہ سنائیں، دوسرے دن سبق کے پارے میں آخر کا آدھا پارہ الٹا سنائیں،اور صباحی دور میں شروع کا آدھا پارہ الٹا سنائیں،اور پارہ کا امتحان دیں۔

(۱۶) :صباحی دور کم از کم ۶ مرتبہ پڑھیں، جسکی مقدار نصف پارہ ہو، ربع مقدار ہو تو ۸ مرتبہ پڑھیں، ثلث مقدار ہو تو ۷ مرتبہ پڑھیں۔

(۱۷) :مبتدی طلبہ تین پارے حفظ کرنے کے بعد صباحی دور شروع کریں۔

(۱۸) :صباحی دور ار دو گھنٹہ سے پہلے سنائیں۔

(۱۹) :دوپہر کا آموختہ ۶ مرتبہ پڑھیں، جس کی مقدار آدھا پارہ ہو اور ثلث اور ربع مقدار والے طلبہ ۱۰ مرتبہ پڑھیں، جب تک مقدار پوری نہ ہوگی خود اعتمادی نہیں آئے گی،اسی طرح مشابہت کا استحضار بھی نہ ہوگا، طویل مدت تک قرآن یاد نہ رہے گا، کچھ ہی دنوں کے بعد بھول جائیں گے۔

(۲۰) :دوپہر کا آموختہ عصر کی چھٹی سے پہلے سنائیں، تاکہ مغرب کے بعد سبق یاد کر سکیں۔

(۲۱) :آموختہ کی مقدار زیادہ رہے گی تو پارے کا نمبر جلدی آئے گا،اور پارے کچے نہ ہوں گے۔

(۲۲) :کسی دن آموختہ یاد نہ ہونے پر یا کچا سنانے پر دوسرے دن وہی پارہ سنائیں۔

(۲۳) :نشان زدہ غلطی کے دہرانے پر اگر لوٹا دیا جائے تو غلطی کی اصلاح کر کے فوراً آموختہ سنائیں۔

(۲۴) :جو پارے کچے ہوں استاذ کو بتلا کر ان پاروں کا دور کرلیں۔

(۲۵) :۱۰/ پارے ہوجائیں تو سبق کے پارے سے متصل تین پاروں کا دور ہر پیر کو صباحی دور اور آموختہ میں بار بار سناتے رہیں، عام طور پر یہی پارے کچے ہوجاتے ہیں۔

(۲۶) :پارہ نمبر، رکوع نمبر، سورت کا نام، اور سورت مکی ہے یا مدنی، آیات ورکوعات کی تعداد بھی یاد کریں۔

(۲۷) :رموز ہر طالب علم کو یاد ہو، تا کہ نشان لگنے پر غلطی سمجھ میں آسکے۔

(۲۸) :تبدیل حروف وجملہ، حذف حروف وجملہ، اضافہ حروف وجملہ کی اغلاط قرآن شریف میں دیکھ کر انگلی رکھ کر دھیان وتوجہ سے نہ پڑھنے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(۲۹) :ہر طالب علم سبق، سبق کا پارہ وآموختہ یاد کرنے میں اپنے استاذ سے بار بار مشورہ لیتا رہے۔

وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِيْنُ